عورت کا غیر ضروری بال صاف کرنے کے لیے استرہ استعمال کرنا

مجیب: مفتی ابوالحسن محمد ھاشم خان عطاری

فتوی نمبر: 37

تاریخ اجراء: 17 رجب المرجب 1435ھ 17 اپریل 2014ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ عورتیں اپنے غیر ضروری بال استرے یا اس کے علاوہ لوہے کی کسی اور چیز سے صاف کر سکتی ہیں یا نہیں؟ بعض عورتیں اس بارے میں سخت وعیدیں سناتی ہیں کہ اس طرح کرنے والی کا جنازہ نہیں اٹھے گا۔ کیا یہ درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے لئے بھی اپنے غیر ضروری بال استرے یا اس کے علاوہ لوہے وغیرہ کی کسی چیز سے صاف کرنا جائز ہے۔ شریعت مطہرہ کو مقصود یہاں کی صفائی ہے وہ کسی بھی چیز سے حاصل ہو جائے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں ہے "قال: الفطرۃ خمس اوخمس من الفطرۃ الختان، والاستحداد، وتقلیم الاظفار، ونتف الابط، وقص الشارب" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "پانچ چیزیں فطرت ہیں یا پانچ چیزیں فطرت سے ہیں عانہ کی صفائی کرنا، ناخن کاٹنا، بغل کی صفائی کرنا اور مونچھیں چھوٹی کرنا۔ (صحیح مسلم، جلد1، صفحہ 221، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

اس حدیث پاک کی شرح میں المنہاج شرح صحیح مسلم بن الحجاج میں ہے: "الاستحداد فھو حلق العانۃ سمی استحدادا لاستعمال الحدیدۃ وھی الموسی وھو سنۃ والمراد بہ نظافۃ ذلک الموضع والافضل فیہ الحلق ویجوز بالقص والنتف والنورۃ والمراد بالعانۃ الشعر الذی فوق ذکر الرجل وحوالیہ وکذاک الشعر الذی حوالی فرج المراۃ" ترجمہ: استحداد سے مراد عانہ کی صفائی ہے استحداد کا نام اس لئے دیا گیا کہ اس میں لوہا یعنی استرہ استعمال کیا جاتا ہے اور وہ سنت ہے اور اس سے مراد اس جگہ کی صفائی ہے اور اس میں افضل حلق کرنا ہے اور بال چھوٹے کرنے، اکھیڑنے اور نورہ لگانے کے ساتھ جائز ہے اور عانہ سے مراد وہ بال ہیں جو مرد کے

ذکر کے اوپر اور اس کے ارد گرد ہوتے ہیں اور اسی طرح وہ بال مراد ہیں جو عورت کی فرج کے گرد ہوتے ہیں۔(المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج، كتاب الطهارة، جلد3، صفحه148، دار احياء التراث العربي، بيروت)

مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح میں ہے:"الاستحداد ای حلق العانة وهو استفعال من الحديد وهو استعمال الحديد من نحو الموسى فی حلق العانة ذی الشعر الذی حوالی ذكر الرجل وفرج المراة"ترجمہ: استحداد یعنی عانہ کی صفائی کرنا اور وہ لوہے سے کام کرنا ہے اور وہ لوہا استعمال کرنا ہے جسے عانہ کے وہ بال جو مرد کے ذکر اور عورت کی فرج کے گرد ہوتے ان کی صفائی میں استرہ استعمال کرنا۔(مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح، جلد7، صفحه2814، دار الفكر، بيروت)

اسی طرح کے ایک سوال "کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مرد اگر اپنے زیر ناف کے بال مقراض سے تراشے یا عورت استرہ لے تو جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا (بیان فرماؤ تاکہ اجر و ثواب پاؤ)" کا جواب دیتے ہوئے امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: "حلق و قصر و نتف و تنور یعنی مونڈنا، کترنا، اکھیڑنا، نورہ لگانا سب صورتیں جائز ہیں کہ مقصود اس موضع کا پاک کرنا ہے اور وہ سب طریقوں میں حاصل۔فی صحيح مسلم ابن الحجاج رضی الله تعالىٰ عنه عن ابی هريرة عن النبی صلی الله تعالىٰ عليه وسلم قال قال الفطرة خمس اوخمس من الفطرة الختان والاستحداد وتقليم الاظفار ونتف الابط وقص الشارب، قال الشارح النووی واما الاستحداد فهو حلق العانة وهو سنة والمراد به نظافة ذلک الموضع، انتهی ملخصا وبمثله قال الغزالی فی احيائه وغيره فی غيره"ترجمہ: صحیح مسلم بن الحجاج میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا امور فطرت پانچ ہیں۔ یایوں فرمایا پانچ کام فطرت میں سے ہیں: (1) ختنہ کرنا (2) زیر ناف کے بال مونڈنا (3) ناخن کاٹنا (4) بغلوں کے بال اکھیڑنا اور (5) مونچھیں کترنا، شارح صحیح مسلم امام نووی نے فرمایا رہا استحداد تو وہ مقام ستر کے بال مونڈنے ہیں اور وہ عمل سنت ہے اور اس عمل سے اس جگہ کی طہارت مقصود ہے (تلخیص پوری ہو گئی) امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے احیاء علوم الدین میں اور دوسروں نے دوسری کتابوں میں اس طرح صراحت فرمائی ہے۔ مگر حلق مرد میں بہ نسبت قصر و نتف و تنور کے افضل ہے کہ احادیث خصال و عامہ کتب فقہ میں اس خصلت کا ذکر بلفظ حلق و استحداد وغیرہ۔" قال النووی والافضل فيه الحلق ويجوز بالقص والنتف والنورة وفی الفتاوى الهندية الافضل ان يقلم اظفاره ويحلق عانته انتهى مختصر"ترجمہ: امام نووی نے فرمایا کہ زیر ناف بال ہٹانے کے لئے زیادہ بہتر عمل

مونڈنا ہے البتہ کترنا، اکھیڑنا اور چونا وغیرہ لگانا بھی جائز ہے۔ فتاوٰی عالمگیری میں ہے کہ بہتر یہ ہے کہ ناخن کاٹے جائیں اور زیر ناف بال مونڈے جائیں۔

اور عورت کے لئے بعض علماء نے نتف (اکھاڑنا) حلق (مونڈنا) سے افضل قرار دیا اور بعض علماء نے بالعکس ملا علی قاری مرقاۃ میں پہلا مذہب اختیار کرتے ہیں۔ اور حدیث صحیحین میں وارد: "حتی تستحد المغیبة" (یہاں تک کہ زیر ناف بال صاف کرے) اشعۃ اللمعات میں علامہ تورپشتی سے نقل کیا یہاں استحداد سے بال دور کرنا مراد ہے نہ کہ خاص استعمال قدسی ابن عربی محاکمہ کرتے ہیں کہ نوجوان عورت کو احتراز مناسب اور عمر رسیدہ کو مضرت نہیں۔ اور نتف ایام ضعف میں باعث استرخائے فرج تو میانہ کو اس سے بچناز یبا اور نوجوان میں بوجہ شباب قوت پر احتمال نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ600-601، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

اور بعض عورتیں اس پر جو وعیدیں سناتی ہیں کہ استرہ اور لوہے کی چیز سے بال کٹوانے والی کا جنازہ نہیں اٹھتا، محض بے اصل اور احمقانہ بات ہے، ایسی باتوں سے احتراز چاہیے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net